

فہرست مضامین

- ۱۔ فضیلت اسحٰی و خیمہ
۲۔ انبیا
۳۔ بہتر صبیحین دنیا
۴۔ ارکان شہ
۵۔ کشتہ
۶۔ ترویج و ترویج
۷۔ تہذیب و لاوت با سعادت مغز عالم و قیام آدم حضرت یسوع
۸۔ روح القدس الکلام
۹۔ روحانی کنی
۱۰۔ قاضی فرید علی

ایڈیوکیل نوٹس

فضیلت اسح

三

ہمارے خداوند یسوع مسیح کی ان ہی نصیحتیں ہیں کہ ایمان
ہم نے گذشتہ نہیں کیا ہے اس کے انہی جوئے میں باقی
جہاں ہے جو کسی صورت خلق کو حاصل نہیں ہے اس
نے وہ وہی ذات ہے نہ کہ بعض انسانی ذات لیکن فرق تھا
کہ وہ وہی نوع انسان کو بچانے کے لئے حق کی ہی صورت
میں شکل اختیار کرے اور اس نے اس کا جسم ہوا اور ضرور
ہو کہ کائنات میں جو کچھ ہے تاکہ وہ مراد کے لئے کفار
ہو اور گنہگاروں کا خاص بلکہ ان کے بدلے سزا اور عذاب
کے عتاب کو اپنے کا نہ سے پرے اور بدل کے بجائے آقا
کو پورا کرے اور گرفتار اور گروہ گنہگاروں کو قید عسلیں
راہی بنجئے اور شریعت کی نعمت سے غلامی ویرے اور
اس سبب سے اس کو صورت انسانی اختیار کرنی پڑی۔

جس کی نسبت عکس ہو کر اس نے خدا کے برابر ہونا نصیب نہ
 سکھا ایک خاکی صورت پر مبنی اور انسان بنا اور یہ جو ہے
 کہ وہ جنم ہوا اور اس ضروری کام کے لئے وہ قیام اقامت سے
 تیار رہتا ہے جس کا غہر کتاب مہدی کے زبیر سے دینا کے
 شروع سے بتا رہا۔ حالانکہ اس کا جنم ہونا ایک نیا ہے جو
 وقوع میں آیا۔ اور یہی وہی کا نام کہلاتا ہے۔ تاکہ اس شتا
 میں دنیا نجات کے باب میں پوری حکمت کو کام میں لاد کر دیکھ
 سکے۔ اس لئے کام کی نسبت کو کر سکتی ہے اور جب
 بخوبی ثابت ہو کر بغیر غلو پہنچ سکتا ہو جس کی معافی اور
 مغفرت نہیں ہو سکتی تو دنیا نجات اور نہ کسی جو عروج و فساد میں
 ظاہر ہو اگر نہ کو نصیب کرے اور نہ کسی کو نجات منور کو نہ
 آتش کے گواہ بنی اور کم کو راہ راست پکارے گا کہ اور نہ کو راہ
 کرے اور نہ آتش و دنیا کو راہ راست پکارے۔ راستہ جسکے ہستی
 نہا ہے جس کام کو اس نے سفیر یا پیغام دیا ہے جس کا متصل
 ذکر انجیل مقدس میں پایا جاتا ہے اس نے خداوند عیسیٰ مسیح
 کے دنیا میں پیدا ہونے سے اس کے جوہر کا شروع نہیں ہوتا
 بلکہ وہ خاص غہر ہوتا ہے جس کی وجہ سے جس کی نجات
 کو نصیب ہوتی ہے اس واسطے یہ وقت دیکھو اس طرح
 سے ظاہر ہوا خاص نصیب مخلص کامل جو یہ کام تو ہوا اور یہ
 کہ ہر سال نہیں بلکہ ہر وقت لوگ یہاں کریں اگر کسی سہارا کے جوہر
 دنیا میں ظاہر ہو کر جسکے وسیلے سے انکو کوئی اور دنیا نجات
 دے گی اور ان کو اور دنیا نجات کا سہارا ہی حاصل دے گا۔

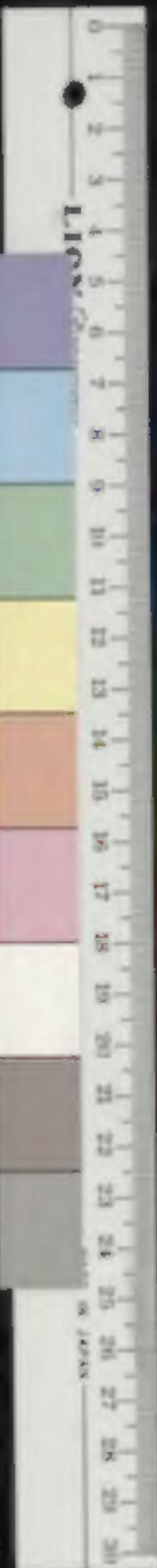
[illegible]

سیرت۔ خدا کی قربت میں خوش رہنا چاہیے۔ (صفحہ ۲۷۱)۔
 چار صدیوں سے اس کی ۔ دیکھتے ہیں خوش رہنا چاہیے۔
 نجوم۔ یہ کہ اس کا یہ کہ اس کی خوش رہنا چاہیے۔
 ششم۔ اس کا یہ کہ اس کی خوش رہنا چاہیے۔
 دہائی خوش رہنا چاہیے۔
 دہائی خوش رہنا چاہیے۔

دنیا کا گناہ

دو کتای

دینا ہے اپنے مالک کے بقول و درجہ گناہ گئے ہیں
 جن کا جانتا ضروری ہو۔ اور جو نہ انہی صفات کا بیان
 کر رہا ہو اس کو برا ہے۔
 اول گناہ: خدا کے حکموں سے نفارت:
 دوسرا گناہ: حق تعالیٰ کی مصلحت کی مخالفت نہ نہ پریشانی
 خدا کے حکم کو نہ ماننا اعلیٰ شریعت پر حق تعالیٰ کی طرف سے
 ہرزہ کشی کے گتہ دل کی ہوئی جو اس خدا کے بند سے نفرت
 کو مٹی سے خاص طور سے ایہام کے قید سے خارج و تنگنا
 ہوئی جو اس کا دم تقدس تو یہ میں موجود ہے اس کو تمام
 دنیا کے لوگوں نے تھوپیاب اس میں طے ہے خدا کے
 حکموں سے نفارت کی ہے اور مستوجب سزا اور عذاب
 کے مشہر بن گئے ہیں۔
 پچاس کے بعد سیم اور چہرہ ان خدا نے جو حکم کر لئے
 ہیں مٹی اور فضل میں حساب ہے اپنی مصلحت کو جس سے
 طلب طریق سہجات از روئے فضل ہے جس کا انہار
 قبول تقدس میں سہادہ مٹی آدم کی سہجات کے لئے مقرر
 سہادہ مگر اسوس کہ وہ پچاس کی امانت کرتی ہے۔
 اس طریق سہجات کو پورا زمینہ اور مذہب جس کو
 نبیاری کا مہیہ نام دیا گیا۔ ان مہیہ مہرت سے دیکھتی ہے
 کہ مہیہ مہرت کو مہیہ مہرت سے مہیہ مہرت سے مہیہ مہرت سے



کندو

اور شئی کو اس کی تسمیہ سے بنادیا۔ کندو شئی اور پودا
 پسوند سے بنا کر دواوی میں ایک پودا یا سببوں کا نام
 ہے۔ اور شئی کے شمشیر و شمشیر میں اکل مشرق ہو گیا۔ اس
 وقت کے کندو کے بعد پودا بنانے و خواست کی کچھ سڑک
 میں جائی اجازت و مگر شئی نے جب شوق اور تبت سے کہا
 نہیں تو میرے ساتھ اور ویک راہیں رو یک سو ہیں یک
 اور اس کے ساتھ ہی اور اپنے ناز و ادا سے شئی کو خوش کرتی
 ہی اس وقت کے گور جانیکے بعد اس نے پہا پس جائی
 و خواست کی مگر شئی نہ کر کے پورے جملے نہ جا یک سڑک
 سے نکل کر ویک سڑک کے بعد اس نے پھر اجازت مانگی۔ شئی
 نے کہا نہیں خدا ویر اور محبوب اس نے اس کے دے لگے
 شئی پر اپنی ویر سے پورا قریب و سال تک پھر اس کے ساتھ
 رہی اس کے بعد اس نے پھر اجازت مانگی مگر شئی نے پھر
 اسے جانے نہ دیا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شئی نے مگر اپنی ویر پر سے تیری
 ساتھ نکلا جا ہوتا کہ پودا چلنے میں سے چھوٹا کہ شئی نے شئی
 کہا تو ان کو پودا چلنا پورے ویر کے میں سننے لگا کہ وہ اندر
 فرٹ گیا اور اپنے ویر میں سے نکلا کہ پودا مفر
 صاحب آپ کیوں کہتے ہیں کہ سوجی نوبہا چاہا ہے۔ آپ کا
 دن غریب سے چلے گا ہے۔ یہ ایک ایسا دن ہے جو جو سوجی
 نظر میں صاحب کو دیکھتا تو یہی اس کے کیا نصیب ہے۔ منی
 نے کہا اسے غریب سے نکلی تو یہ ایک کتا سے علی الصبح آئی
 تھی میں نے تم کو اس وقت دیکھا تھا اور اسی وقت تو
 میری کتابیں آئی تھی۔ اب شام کا انقلاب ہو اور دن ہوتا
 رہا ہے۔ اس ننھے کا کیا سبب ہے جو سوجی بتانا پھر پودا
 نے جواب دیا اسے مفر پر میں آپ سچ کہتے ہیں کہ میں صبح کے
 وقت سویرے ہی یہاں آئی تھی۔ مگر میرے یہاں آئے کو تو

شئی سویرے گئے ہیں سچ تو یہی وہی ہو سکتا ہے۔ اور پودا
 اور اس سے چھوٹا کہ شئی نے پودا چلنے میں سے چھوٹا کہ
 کہا کہ کندو سے سال پہلے چھوٹے ہیں مگر سویرے ہی
 نے پودا چلنے میں سے چھوٹا کہ شئی نے پودا چلنے میں سے
 کہ ہم صبح کہتے ہیں مگر شئی نے پودا چلنے میں سے
 کہ ہم صبح کہتے ہیں مگر شئی نے پودا چلنے میں سے
 کہ ہم صبح کہتے ہیں مگر شئی نے پودا چلنے میں سے

ترویج و ترویج

میت شہر سے تھے پیدل و لک
 جو میرا تو ایک تلمسہ و نون لکلا

ناظرین! انشاء کو معلوم ہو گا کہ پندہ پندہ گتے سے میں نے
 اپنے تک سہ ماہ چھپوات پیش کی تھی میں نے شئی کو
 متا کر میں نے لکھا۔ سلام کو چھپوات میں نے ایک کھدی خند
 تمام ستون نے غلام سال کی یہ شہر تو میں نے کھدی
 اصحاب سے سننا ہی متا کہ آپ کے مضمون کا جواب سلاوا
 کی دھڑ سے گیا۔ مگر پکیرت پس وہ اخبار پر پوجا۔
 اس وقت میں ترمیم میں ہوں۔ مگر جب ایک دوست سے
 میں نے وہ اخبار دیکر پورے معلوم ہو کہ حقیقت میں شہر ہی
 تھا۔ نہ میرے مضمون کا جو بہت دیر کی تھی۔ اس پر
 تو اخبار سلطان معبود نے پورے پندہ پندہ لکھا کہ
 لیکن جو کہتا ہے مگر شہر متا اس وقت میرے مضمون
 کے جواب میں مرق کیا ہے۔ اس نے میں ہی اپنا اتنا ہی
 وقت صرف لکھ دیا ہوں تاکہ عرض حاضر کو فراہم کرسکا
 دست ہے۔

میرے سلطان بھائی کی درخواست سے معلوم ہوتا ہے کہ شئی
 کسی کچھ ہی میں رکات کا پیشہ کرتے ہیں مگر کچھ ہی میں
 میرا گان ہے۔ پھر میں شئی کے تمام مضمون غریب و غریب
 کی تردید کرنی چاہی۔ اس سے مجھے اس قسم کا شک نہ ہے
 اب شک و وہ میں کیا ہے۔

مسلان! آپ تسلان کی تعلیم کو بہتر کرادے کہ پیش کرتے
 میں کہ قرآن شریف سے توبت و انجیل کی شہادت دے اسے
 پیش نہیں کرنا۔ اخیر کار قرآن کو اس قدر دینے کے لئے اس
 کی تعلیم پر غرض ہو گیا کہ انی شخص ایسا بنایا میں ہو گا جو
 کچھ کہیے سے منہ کا گور حکیم نواب مدین سے جو وہی ہو
 اور وہی ہے۔ احتساب ہو گیا اس کے والد اہل علی ہی
 یا جس کے اپنے ہی گور کو گور اور غیر تیر تیر اور تیرا ہلا
 اس علی سکول پر ہے کہ تسمیہ پیش کر دے جو بات آخری
 کے جہاں قرآن میں ہے ایسا ہی ہو گا غیر تیر تیر اس کی شہادت
 سے انجیل کیسے مگر ہوگی۔ یہ تو تسمیہ اس غلبہ کا جواب۔
 اب سنو اس کا مفصل جواب جس کے سننے کے لئے ناظرین
 سلطان منتظر ہو گئے۔

مسیحی۔ راہ سے جو مسلمان اور علی ہی واپس کی کہ
 میں کو کچھ ہی ہیں ایک انفرادہ معاہدہ ہی ہو سکتا ہو اور
 تقبی خاستگی میں وہ دکنائی جو میں سے پوری ہو گا سلطان
 غلام ہوتی ہے سکول کی رقم مضمون سے جو ہے تو میں کہ میں نے
 کہ اپنے انفرادہ میں قرآن شریف کو گور اور غیر خرا کہ
 ہی کہہ لیے ہوں۔ اگر گور کہے ہی گور روشن اور چلائے
 والی چیز ہے کیا آپ اور ہی اس بات کو تسلیم نہ کریں گے۔ غلام ہم
 اپنی جہت سے نہیں کہ گور جو اس کا ہی ہو گا اور اس کا
 اور ہے تسمیہ شخص ہے۔ مگر پکیرت کی خاصیت اور اس
 کی صفت اظہار شمس ہے۔ پس ہی جہاں میں کوئی قبل
 وقل نہیں۔ پس اس قبل کے مطابق آپ اب شہادت اور
 کو کہہ ہی کہہ گئے۔ اس کے واسطے لیجئے کہ ایک گور جو
 کہ اس سے غرض ہے جو ہے۔ قابل تسلیم ہیں۔ مگر پکیرت
 انجیل مقدس و توبت مقدس کی شہادت سے غرض نہیں
 ہوتا۔ پس یہ گور ہی اس کی مان لینے کے قبل جو مگر ہی
 آخری وجوہات سے قرآن ایک، مگر گور تسمیہ ایسا ہوتا
 ہے تو یہاں پہلے نہیں کہتے کہ قرآن غریب سے ہے منہ
 میں میت ہی گور ہی دی ہے۔ اور جو کہ میرے آئندہ منہات

LINE

ON JUNE

میں ہرگز ایک گناہ میں سے نہیں ہے نہ سچے گناہ نہ
 تو یہاں میں اچھا انسان میرا پکی یہ دلیل ہے کہ وہ
 رو بہ گئی۔ اب سنتے آپ کے متصل جواب کا جواب میں
 سننے کے لئے ناظرین کو نشان بھی منظر ہو گئے۔
 مسلمان ان سب سے پہلے اس امر کی تحقیق ہونی
 چاہئے کہ موجودہ تہذیب و تہذیب کی تہذیب اور تہذیب
 کن کی شہادت تہذیب ہے۔ موجودہ تہذیب و تہذیب کی تہذیب
 حضرت موسیٰ و عیسیٰ کے حالات زندگی اس میں کہاں کہیں
 وہ ہیں۔ یہاں تک کہ موت و بعد موت کا ذکر بھی ہے جو
 حوالہات متصل ہیں جو مسلمانوں میں اپنے رہنے کے بعد
 ایک سو میں برس کا تھا۔ کہ اس کی آگہی دہشت فانی
 اور زندگی مانی ہے۔ اشتیاب اب ہر آیت میں سے
 جی آواز سے ہرگز دم چھوڑ دیا۔ انجیل میں ہر آیت ۵۰ باب
 آیت ۴۰۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ تہذیب
 انجیل حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ کی اہمیت یا تہذیب میں
 بلکہ انھیں نے بعد ان کی ہیں چنانچہ انجیل اور تہذیب کا معنی
 خود اس کا اظہار کرتا ہے کہ میں نے تحقیق کر کے دیکھا ہے
 کہ میں نے انجیل و تہذیب کا کیا ہے
 مسیحی رہنا ناظرین کو نشان چاہئے کہ ان کے گناہوں کا یہاں
 مسلمان نے تہذیب و تہذیب کی تہذیب کے بارے میں کسی پختہ
 دلائل میں کی نہیں وہاں سے معلومات اور واقفیت تہذیب
 ہرگز ہی ان کو نشان ہے میں ہرگز ہی ان کا یہاں نہیں
 ہم پر جس میں کہ یہاں مسلمانوں نے ان کو اب میں سے کوئی
 دلائل تہذیب و تہذیب کی تہذیب کی تہذیب کی تہذیب کی
 زندگی کے تمام واقعات تہذیب میں رقوم نہیں اردیا
 ان کے مزید کا ذکر اشتیاب اب ہر آیت ۵۰ میں ہے
 کھا ہوا ہے بلکہ ہر آیت سے تو خود مسلمان یہاں کی تہذیب
 رہ رہی ہے کہ یہاں مسلمانوں کی پیدائش سے یہاں سے گھر سے
 تک کا حال تہذیب میں موجود ہے بلکہ یہاں مسلمانوں میں اس کو
 چہرہ سکتا ہے اس میں ہرگز ہی ان کے کوئی فرقہ تہذیب

نہیں ہرگز میں یہاں مسلمانوں کے لئے کوئی تہذیب ہے
 مسلمانوں میں کہہ رہے ہیں کہ یہاں مسلمانوں کی تہذیب
 خصوصاً ہرگز تہذیب و تہذیب کے تہذیب میں کہہ رہے ہیں
 تہذیب وہی جو حضرت عیسیٰ کے تہذیب میں ہے اور جس کی
 نسبت انھوں نے گرامی ہے اور یہی انجیل کے تہذیب
 ہرگز ہی اصل ہرگز تہذیب میں کہہ رہے ہیں اور یہی تہذیب
 وہ چھوڑ دیا۔ اس فرقے سے تہذیب تہذیب ہو گئی۔
 وہاں سے تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 مسلمان یہاں کی تہذیب کو چھوڑ دیا کہ اس میں اس کی
 تہذیب تہذیب۔ موت ان ہی آگے کا تہذیب و تہذیب
 میں آپ کی یہ دلیل بھی ہو گئی۔
 ایک اور غلطی مسلمان یہاں نے اس کو کہہ رہے ہیں
 غلطی کہ ان کے تہذیب و تہذیب میں حضرت موسیٰ اور عیسیٰ کی
 تہذیب تہذیب یا یہاں نہیں۔ حالانکہ بات تہذیب تہذیب
 کو میں نے نہیں لکھا اور نہ ہی انجیل میں تہذیب تہذیب
 اپنے ہاتھ سے لکھا تھا تمام آیتیں جو آپ کے تہذیب
 کہہ رہے ہیں جن کے صحت و جدت میں اور ان کی
 صحت و تہذیب کی یہ دلیل ہے کہ یہاں مسلمانوں کے تہذیب
 کہ ان میں ہے۔ بالکل سچ ہے جس میں کہا ہے ان کا کہہ
 میرے کہہ رہے ہیں ان سے کہہ رہے ہیں کہہ رہے ہیں۔
 مسلمان ان سے تحقیق کے بعد ان کے تہذیب کا
 میں خود قرآن مجید کہتا ہوں وہاں ان کی موسیٰ و عیسیٰ
 میں ہرگز ہی حضرت موسیٰ و عیسیٰ کو ان کو ان کا مقام
 دیا۔
 یہ تہذیب میں ہم وہاں نے ہرگز ہی تہذیب تہذیب
 اس قرآنی بیان کے مطابق یہ ہم موجودہ تہذیب کو کہہ
 ہیں تو میں اس کی تہذیب میں مشہور تہذیب میں ہے چہ نکام
 بیان کہ یہاں کہہ رہے ہیں ان میں خدا نے یہ تہذیب
 اور ان کی کہہ رہے ہیں تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 ساری ہمت کو ان کے آواز سے کہہ رہے ہیں ان سے زیادہ

کہہ رہے ہیں ان سے ان سے ان سے ان سے ان سے
 ان تہذیب و تہذیب سے ثابت ہوا کہ موجودہ تہذیب یہاں
 وہ کہہ رہے ہیں کہ تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 ایک تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 مسیحی ۱۔ اشتیاب اب ۵ آیت ۱۲۔ سے قرآن کی تہذیب
 کی تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 میں تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 میں کو خدا نے تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 میں اس سے کوئی دلیل موجودہ تہذیب کے تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب اس کے آواز سے تہذیب تہذیب تہذیب
 ثابت ہو گیا کہ موجودہ تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 کی تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 ہرگز ہی تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 یہودی کے غایاں ہیں۔ یہ معلوم میرے یہاں مسلمان
 کو کہہ رہے ہیں کہ وہاں ہی دلائل سے تہذیب تہذیب
 ہے اور آپ ہی ان کو نہیں مانتے۔ اگر یہ مسلمان یہاں تہذیب
 تعصب کو دیکھو۔ ان ہی دلیلوں پر ہرگز ہی اس
 سے موجودہ تہذیب و تہذیب کے بارے میں سچ نہیں تہذیب
 کہ ان میں تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 کہہ رہے ہیں مسلمان گرامی تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 موسیٰ و عیسیٰ کو ان سے کہہ رہے ہیں۔
 مسیحی لوگ ہر مسلمانوں سے اصل تہذیب و تہذیب
 ان کے تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 دلائل تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 مسلمانوں کا وہی مستحکم ہو گیا ہے لیکن تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 مسلمان ان تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 ہیں کہ ان پر اس کے نیک مقام اور نیک امور تہذیب
 اور ان کی کہہ رہے ہیں تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 کوئی ان تہذیب میں سے تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

شش و پنجاه

تمهید ولادت با سعادت مفتی محمد تقی عثمانی
حضرت یسوع مسیح روح القدس و اکرام

[illegible]

کہن سب کچھ کہتے ہیں ملک سے تدریساں
 ابیس میں گدوں کی بولوں سے حق نہیں
 گویا کہتے ہیں شاخوں سے مسو سوسو نکلاں
 طبعی خضر مست و امن تیر کا ویشاں
 تیں مونس و کھنڈ میں حق کی گدوں
 جس طرح ہو رہا تھاں سے ٹوٹاں گدوں
 مدت بعد میں ہی نصیب نہر بندھاں
 جو نہاد پریش کی درجہ بندش کی پکاں
 گفت فیروز ملک کی دیا ہے میں پر تھاں
 بدگی منتظمین بزار شدہ کی دکاں
 کما جوتے ہیں فیض محبت سے وہ منداں
 تھیں تیرا کب سے ہے گدوں بزم اداں
 یہ گھنٹیں پاسبان کی لگ رہی ہیں گھنٹیاں
 عالم ہاں میں نمبر سدا رہی حیاں
 اس سے دور نہ روئے غمی ہو حیاں
 مژدہ جنت کلام حق حیات جانواں
 خیرہ سے شان والا تو کہاں ہے کہاں
 بیا کے مونی مصر میں دے نووری کہاں
 کر رہا چل ملک سے تو اسد کشیاں
 جانتا چلیاں کی منظور کی گدوں کشاں

میں بھی اس فکر میں تھا کہ ایک تکیہ نہ
 فخر دم عظمیٰ کا نقشہ دامن نظم و نظم
 بدین خیال مسدود اسکان شریف
 عروہ دن کو کس وقت کا ہے
 بادشاہ ہفت کشور و شہر را جزو کل
 فرود گزرنہ بنایا ہے ہر روز کل
 رس مہر باد کوہ جہر و ہر کوہ
 کہنے میں سب کی زبان پڑھو وہاں
 نہایا چہ نہ کوہ راست کل کا
 پڑا ہو ہے تیرا کہ وہ کہیں ہے مکی
 دستہ جاتہ میں ہر ملک سے
 سب ک آئینہ تیرے پیشہ کش سے
 صلح و صلح اور صلح و صلح
 یہی ممکن تھا تو اب کا شاہراہ
 اس لئے اس سبیل سے ہے انتخاب
 سماں سے شوہر ساری میں ہر
 شہر ہر ملک سے مدینہ ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

خود بدستِ شمعِ بزمِ زلفِ سیب
 عیبِ پہلو پر زلفِ زینتِ قاسم
 زرد شید بہت معرفتِ شیش بہتال نہیں
 بطنِ در سے ہے اترتی حقِ حیا
 رخِ خاق بہت بھنے میں ہے طورِ کمال
 کمالِ حیا آدمی حیا میں دعا کیا
 تحتِ سماں و شہرِ بالا کاتہ سیبا
 حق کا شکرِ حیا میں خورجنتِ مصلی
 یہ گیارہ حقِ سرِ کمال دے کہاں
 نہیں مقدمِ یکسر چلی جوتہ وادوں
 روضِ کعبہ میں دیکھو وہ کعبہ میں
 روضہ و گریبان سے لکھتے پڑتے
 کہ لکھیاں شمسِ برکاتِ مکان
 پہاں تھاتوں تو تھاتے کب
 سبازاتِ حق و یونہی اسکاں میں
 انانِ علمِ مصلیٰ و بیلِ ہمدردوں
 پیشِ کہ زجر بہ جوشِ سجدوں
 غمخوارِ حقِ حقِ مقدس اور بیکتِ مہال
 کمالِ دیکھتے گئے روضہ کے مصلی

مضامین

رومانی

روحانی عجیب : یہ بیٹے خداوند کے ملائے باغ عدن کے دروازہ کے قفل کیلئے
 وصال کی وادائی اس سے خداوند سے میں خدا کی مہربانی کی شہیدگوں کتاب میں عیسا و نبی
 و باب ۱۲ آیت ۱۲ میں درود کلمہ کی اس کے کاغذ پر و سو وائی سو و کلمہ یگا
 و کوئی نہ نہ کر یگا و بعد از کلمہ کوئی نہ کلمہ کا نسخہ کتاب باب ۱۲ آیت ۱۲
 باب ۱۲ آیت ۱۲ میں وادائی کلمہ کی میں اب تک نہ نہ ہوں تہیں ۔
 و کلمہ غیب اور موت کی انجیاں عجیب پس میں باب ۱۲ آیت اور ملا و قیاس کی کتبے کے
 و کلمہ یوں کلمہ و موت میں جو وہ جو حق ہے امداد کی کلمہ راکت ہے وہ کلمہ کوئی
 و کوئی یہ کلمہ حق ہے و نہ نہ ہے اور کوئی نہیں کلمہ کوئی نہ نہ ہے میں خداوند

مل ملا سے بڑے کھپائی سے خاصہ مس و نیا سیاہ رنگ ملائی کے لئے کھل کر کھانے پر اس وقت کے ایک سے بی اٹھائی تھیں

دفعہ کے متعلق المیاد ہو۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ قانون
آباد کاروں کی حالت کو بہت اچھا کرے گا۔ ساتھ ساتھ یہ
نی ایک نقطہ پر کام کرتا ہے اور اگرچہ ان لوگوں نے بھی زمین
کو قرضے پر نہیں لیا ہے بلکہ کام کیا ہے تو بھی فقط حقوق
مالکوں میں اتنی قیمت پر بیٹ بیٹے ہیں۔

چند بار چہرہ بیاں کرتا ہوں اپنی سال اس کا کل ہو گا۔
مسکن ہو جائیں دوسری آبادیوں چاند آمد ہو جاوے لیکن
میں کے شعلہ اس وقت کچھ نہیں کیا ہوا کستا ہوا ہو گا۔

نسب اسکندر کو قید ایک سپہ سالار سے

نشا جہان پر کی عدالت میں اس چہرے پر پتہ چل رہا تھا کہ
انہوں نے ایک ملزم کو جرم کے اقبال کے لئے ڈیڑھ سو روپیہ
سے مارا تھا۔ جب ملزم کو سپرنٹنڈنٹ پولیس کے سامنے پیش
کیا گیا۔ تو اسے اس کے چہرے سے پریشانی ظاہر ہوئی۔

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسے حکمتِ ماریگیب میں پختہ
 اس کے جسم کے واسطے کے بعد تپہ نکا کر رہا تھا ہر رات کے
 نشان میں شوکرے بنی تصدیق کی کہ لاشیں اور قتل
 سے مار گیا ہے۔ ماریگیب سسٹن بج گئے آگے سب ایک جگہ

یہ کہہ کر یہ غلطی نہ نہشتان اسی وقت کے میں ایک اس کو
رقہ کیا گیا لیکن صاحب کشتن نہ تھا کو قیمن نہ آیا اور
سب اس کو کہہ دیا یہ پرانہ اندر وہاں قید کی سزا دی۔
یہ سب اس کو کہہ کر قید اور باقیوں کو بری کر دیا گیا
(۱۰)

مگر یہی اُستانیوں کیلئے
ہندوستانیوں کا کام کا میلان

۱۔ مقام کشف میں ہرگز نہ ہل کا انتہائی فساد

اور نہ تعلیم کی تحریک کی کسوٹی کو آزادی نسوان کی
اس عظیم نشانِ تحریک کا ایک نیا حوسہ سی دنیا میں
پچھلے پچاس برسوں کے افہامی ہی جو اور جس نے
انگریزی جوئے دلِ قادم میں نسبتاً زیادہ تیزی سے ترقی کی
جس ملکستان اور ملک میں اوتوں نے وہاں کو کھنسی

پیشوں سے چین کے وہ پہلے اجداد اور چھوٹے تھے۔
چادریا پہ پہنیں اور پیشہ کیا بارو ایک دوسرے کو بانٹنے
ملگئیں اور اگر سہا کو میں ملگئیں نہ ملگئیں تو کہہ کر میں

نامزدوں ملازمتوں میں داخل ہو جا رہی ہیں۔ تعلیم و ترقی
نسوان کی تحریک کے سبب ریکہ جیٹ کا فرض ہے کہ وہ آئندہ
عورتوں کے کاموں کا ایک نقشہ کشیں اور مزدوری

پیشوں اور پیشوں کا اٹھ کے واسطے استقامت کریں۔ بیت
سی عورتیں محض کثرتِ مشیت اختیار کرتی ہیں۔ لیکن لڑکوں
لڑکوں کے لئے ایک مناسب پرکھنے عورتیں جو بزمِ بیہوشی
کر گزرتے نقشِ تیسری و غیرہ پیشوں پر مشغول ہوں۔ علامہ

یہی تو اویسوں میں عظیم گہوں کی انسر گہروں کی
تسکرم دت مندوں کی سکڑی کے غصہ پر عورتوں کو
خاص میلان مل سکتا ہے۔ اصفہانستان اگرچہ تبت
بہت صدیوں کی تبت سے یہاں رہا ہے لیکن وہاں

موتوں کو زناں خوروں کے لئے کڑاویں بننے کی
فریب پائی جاتی ہے۔ اور یہ مرتیں اپنی تعلیم و معایات
و مراسم کے جہتوں سے چھوٹنے پر اس کی طرف متوجہ نہیں
ہو سکتیں۔ ان کے لئے یہ تعلیم و معایات و مراسم
موتوں کے لئے بنائے گئے ہیں۔

تعلیم نسواں و اصلاح معاشرت کو معدیہ کے لئے ہی
ملک میں اہم ہے۔ (عبدالحق)

یوہیوں کے قدیم عتقائے

و منسا نیکنو بیاید اسود و سوبط دل میں دستیاب ہوئی جو
یہ کتاب ایک تہی تاجری کے پاس دستیاب ہوئی ہے۔ اور
ایک خبر دے کھا ہے کہ جنگار کی اینٹیاں لگ سوسنا پٹی نے
تاجری کو دے اس تہی لغات کا فرمایا منظور کیا۔ ۵۰
پانچ ہزار روپے پر بیجا لگی۔ راجپوت گزٹ

ایک خوش قسمت قلی

۱۰۔ ہم ہر روز صبح اچانک کی بیداری میں
ایک نہایت دلچسپ واقعہ پیش آتا ہے۔ مگر اس کی وجہ سے
میں نے کبھی ایک روز یہ کاکٹ نہ کیا تھا جس میں
ایک گھنٹہ پہلے اس کی وجہ سے میں نے اس کا کاکٹ نہ کیا تھا

یہاں سے کہ ایک معلوم درویشان میرزا حسین نے وہ نمٹ
ایک افسر ویرا سوامی کی معرفت فرما کر اس نزار پر
کے عرض سے کیا حکام کو یہ معلوم ہو اس نے وہ نمٹ
یہی جس پر ویرا سوامی کو جس نزار کی رقم واپس کرنی

پڑوسی اور صاحبِ کفترِ پارس نے نجیبِ پارس کے ہنگامہ
کی مرگٹ گٹ کا پورہ دگر اور پچھلے صول کر کے تیرا
نڈ کو قتل نہ کر سکے اسے کیا جو کہیں بے چارے رکاو
سے پہلو نہ مٹا اور اسے سواری تار کر کے اتاری

ننگوں کے متحمل سیٹھ علی قاسم صاحب ۱۲۰۰ھ میں جو
پانسو پانچ سو پچاس روپے کو بڑا کیا تھا۔

گلستہ اخبار

سرحدی سوہیہ نروعت پیشہ کو قرض دینے کی
دہت سرکاری احکام نافذ کئے گئے منید میں سوہیہ
نیمہ کی سال ہنگامہ میں رہیں کیا ہوا دیکھیں
سہاوقین منظر کی گئی ہیں۔
نیشنل کانگریس کے سال گزشتہ میں کی جاوے گی سربیل
میرپنڈینا منظر میں نے معروض کیا ہو۔
کانگریس کی پیش کشی کے لئے ۱۰۰۰ روپیہ کی پیل کی
گئی پالیس ہزار اٹھ سو اسی روپیہ کیا گیا۔
لاہور اور دہلی کے درمیان میں سرحدی دہت
کی ۱۰ روپیہ ۲۰ لاکھ منظور کیا گیا ہے۔
چیمبر کی زبانیں اس قضاہ منظر میں کہ ایک سوہیہ
زبان دوسرے سوہیہ نہیں سمجھتی جاتی یہ شرف ایک
ہندوستان کی اور زبان کو ہی حاصل ہو کہ ہر ایک
میں نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ سکتی جاتی ہے۔
لیکن ہمارے ہندوستانی صبا میں کہ ایک ایسے
بے نظیر زبان کے ساتھ کی کوشش میں کوئی دقیقہ نہ
گذاشت نہیں کرتے اور شرفیہ کو ایسی کوششیں ہی
نہرو زبان کے ذریعے ہی کی جاتی ہیں۔
نیویارک سے ایک ایک لاکھ روپیہ کی رقم
تک تندرہ مل سکتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی مجلس وقت
۸۰ سال کی ہو اس کے متعلق ایک ارکین اخبار کہتا ہے
کہ یہ ڈاکٹر اب جو اس قدر عمر پہنچنے کے ۳۰ سال کا ہوا
معلوم ہوتا ہے۔
مشہور ہیناک ایک مشہور صاحب نے چار سال
سب سے پہلے چار چار ماہ قید منظر کی سزا کا حکم دیا ہو
کیونکہ ان پہنچا چار ماہ اور ایک سال کو دیکھا جرم

ثابت ہو گیا تھا۔

جمہوریہ میں ایک ایک پیر میں صاحب نے جو کہ
کے ملک میں ہونے کے لئے سوہیہ کو گھسٹ روٹ کا
واشوق تھا استقلال کرتے ہیں اور صیت میں ۵۵۲۸۰
روپیہ چھوٹ گئے ہیں جو ایک کے ذریعے کے لئے غریب
کیا جاوے۔
روس کے انیس آدمی سلطان کا جیس بنگلہ کالی پور
میر صاحب نے انکی نسبت حکم دیا کہ اس سے آگے نہیں
آئیں اس سے اس میں چلے جائیں۔ مگر اس حکم پر انہوں نے
نہ صاف مندی ظاہر کی۔ آخر میر صاحب نے انکو ملک
کے مقام غیر میں لگائی مگر اس کے بعد دیکھا اور وہ ۲۵
نومبر کو پشاور پہنچ گئے۔
گورنمنٹ ہند نے دیکھ کر منظر کی میر کے لئے تین سو
گاریاں ایک لاکھ روپیہ کی رقم سے مل لی ہیں۔
منظر میں ایک ایک سے سات ہزار سال کی مردہ موت
کا پتہ لگایا اس کے ساتھ چاندی سونے کے زیورات
میں پائے گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اب سے سات
ہزار سال پہلے کی موت میں بھی یہ کوہر کشتی تھیں۔
ہندوستان کی ایک عجیبہ ملک میں بھی اصلا میں
جاری کی گئی ہے۔ مگر ہندوستان کو کچھ زیادہ متعلق گئے
ہیں۔ اس میں وہاں کے پیر چینی آبادی سے زور سے
تعلق رکھتے ہیں ہندوستان میں بھی اگر کسی اخبار
نے جو شہر ہمایوتھا احمد لائونٹون کی اصلاحات کو جدید
خطرہ کے نام سے تعبیر کیا تھا۔ مگر جو بات ہونی چاہتی ہو
وہ ضرور ہو کر رہتی ہے۔
الہ آباد میں سال کانگریس کا پچیسواں سالہ جلسہ
ہو گا پانچ سو چار سال کے پچیس روڑے بنائے گئے ہیں
چوبیس روڑوں پر کانگریس کے چوبیس سالہ پرستار
کی تصویریں چوکی اور پچیسویں پر شاہ قیصر کا فوٹو لگایا
جاوے گا صاحب مجلس کو اجلاس میں شریک ہونے کی
حکیت ظاہر کی۔

اجازت نہیں چلیس کی تاریخیں ۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲
جولائی تھیں۔
مسٹر ندان ساکن میرپور میں پرانے بھائی کے قتل کے
الزام کا مقدمہ دائر تھا۔ ۲۰ دسمبر کو دلی کرٹ الہ آباد نے
اس مقدمہ کا فیصلہ سنایا۔ قزم نے بیان کیا میری
خوار میر بھائی سے ہوتی تھی میں کو میں نے اپنے بچاؤ کے
لئے یہ مقدمہ جیوری نے اتفاق رائے سے قلام کو فائدہ ۳۲
تقریرات ہند کے مطابق سخت حربہ پیش کیا مگر قزم
ہیف جیس نے میری کی رائے سے اتفاق کر کے قلام
کو ۱۰ سال قید کی سزا دی۔
۱۲ دسمبر کو کلکتہ کے جیوری نے قزم کی قتل کی پہلی
پراگشہ کا مقدمہ سمجھا۔ قزم نے پیشگی میں میں میں میں
حاصل ہوئی۔
برلن کے ایک پادشہ میں پیش کر کے کلب ڈاکٹر کے چاروں طرف
دور چکر لگایا اور نظریہ غالب ہو کر ڈاکٹر کے درختوں کی
آڑ میں چلا گیا چند منٹ کے بعد وہاں اس کے کلب کی حالت
کے ساتھ آکر پڑا۔
۱۱ دسمبر کو برلن کی قزم نے پہلی پروردہ کے بعد دو بیٹیاں
کو اپنے ساتھ آکر وہاں میں چھایا۔ اور کھڑی اور تک پروردہ
کی۔ وہ مشرق میں کی ہوئی ہو۔ اور دوسرے پروردہ کو لڑائی
لڑی۔ ۱۰ پانچ ماہ کے بچپن ڈوبل کی ہوئی ہے۔ اور ایک لڑکی
نے کہا کہ پروردہ میں عجیب وقت آتا ہے۔
پروردہ کی قزم نے وہاں میں لڑا صاحب رام پروردہ
کنوڑ صاحب چٹال نے انعام حاصل کئے ہیں۔
فوکالی فساد کلکتہ کے کوئٹہ پورٹ کے شہر میں گزشتہ گئے
انہیں پانچ برس پشاور جانیوالی میں سے رہنے ہوئے تھے۔
انکو انسپکٹر جنرل نے گرفتار کر کے دہلی کے پولیس سٹیشن
میں تلاش کی تو ان کے پاس سے زیورات لیکے جگہ چٹال
مارواڑی کے نام مقام نے مشن خست کر کے چٹال کی
حکیت ظاہر کی۔

ہندو
گورنمنٹ
میرپور
خوار
اب
خوار
ایک
زبردست
دست
جے
دکھ
ہر ایک
سکتا
کے
کو
میں
مستفیع
وگت
غیر
مہبت
سال
کے
کے

ہندوستان میں سرکار انگلشیہ کے فواید

گلدشت شفا سے آگے۔

مگر یہ جملہ کرائی لدا دیکھ کر ان کی شکایت ہو لیکن یہ کسی سے
میں خبر نہ پائی تھی اسکا کہ اکثر پہلے بتا تھا کہ لدا یہی سبب
خود رک دھنے کے سر اسے قیدیوں کا کہ لدا تمام کے کھلا دے
اب ہندوستان کو غلامی کو یہ بھی کیوں نہ ہو لیکن کشمیر
خود دینی غلامی بتا رہی ہیں۔ انصاف کا یہ حال کہ کشمیر اور دیگر
ایک گھاتے پانی پر ہے جس کی کسی کا حق کوئی دبا نہیں سکتا۔
زیر دست اور دست کو یہ نہیں کہہ سکتا کہ سر غلامی میں کئے
راستہ ہیں دشمنوں اور ہزاروں میں سزا چاہا لے ہوئے
چلے جاؤ کسی کی مثال نہیں کہ آپ کا سنا ہو۔ بددعا میں
ڈاکوؤں ہزاروں کی ہندوستان سے بچ چکی کر دی ہے۔
ہر ایک کہنے کو اے آرام سے بلکہ کسی خوف و خطر کے سے
سکتا ہے۔ وہ دیگر ملکوں میں صاحب روپیہ کی جانوں
کے کس قتلے پٹنے تھے۔ اس کو نہ لون کو نہیں نہ رات
کو آرام +

چھاپا دیکھا کہ کچھ کچھ ہے کفر سے اس قدر
 مستفیض کیا کہ وہاں سے اہرے۔ وہ کتاب میں پروردگار
 لاگت آتی تھی کہ وہاں کے مولیٰ کو مستیاب ہو سکتی ہو مشور
 ٹیکہ پورا رہا ہی کہ اس شاموں کی تصنیفات جنگی قیمت
 بہت بڑی تھی اچانک ان میں مسکتی ہو اور جس کتاب پر
 سال کے سال ضائع ہوتے تھے وہوں میں تیار ہو سکتی ہیں
 گھر بیٹے بھائی بیٹے لکھ کر پڑھیں لیکن میں ہندوستانیوں
 کی تقریباً چھ کے واسطے ہر ایک قسم کے باجے اور گیس مشق
 اور خیر خواہیوں کو گئے۔ سخت بال بالکی۔ پورا پورا غور و خیر
 دیکھا کہ وہاں سے جس واسطے اس سبکی پیکر نوکرات جیسے
 خراج چلا کر ہم سے کہلا اور اب کہلا رہا ہے اگر یہ عقل تیری
 کے کیا کہنے۔ حکیم ہومات مثلاً دھرم کشی اور دم مستی۔
 کو کچھ انگلیہ ہی نے ہند سے دور کیا۔ نہ ایک سال اس

ایضاً شمس العبد
از زمین کریمین کجای آسمان

[illegible]

لوکل

پڑی خوشی کی بات ہے کہ تھے سال کے آغاز پر
تین خطبات مسلمانانِ اہل کو مجازاً سنائے گئے۔
۱۱) سو وصال سنگھ صاحب دہلی کے غلام آدریش
محبشہ کے لہو کو چاٹنے کے غرض سے اور بہن خوار
اور زیر جسمیں سرکار انگلشی کی جانب سے سرکاری
کا خطاب دیا ہوا ہے۔
۱۲) جناب بخشیشہ فقیر علی صاحب انمول مکرند پست
جوشنہ بنت بہن میں خاص صاحب کا خطاب دیا ہوا۔
۱۳) رائے صاحب دلی اشد خلی صاحب آریکا
بہنہ رائے کوئے کو بھی خلی صاحب کا احسان
بخشیا گیا۔
۱۴) موہنہ و جوی مشائخ سے یکہ خوار میں ہم تک
بائش ہوتی ہی رالہادی کی ہلی اکثرت بارہا سے
اسکان جن میں نہ خور و سوا مٹا ہوتے گئے۔ اور
میں خود دلی میں رہ گئے۔ سڑی جہن پہنچے۔
۱۵) موہنہ کوئے کوئے موہنہ و جوی مشائخ کو شروع
ہو گا کہ کہیں اس مرنہ تمیزی کی اس کو تعجب ہوتی ہے۔
۱۶) گریٹر شیشہ کن منجھاتا ہے۔
۱۷) یہاں ایک بہن سبھا نام ہوتی جو بلکہ سارا سبھا
دیکھ چکے ہوا اس سبھا نے اپنے خیر اہتمام ایک پاشا
سولی سے تاس میں بند کی طبابت بعض چکسٹا سکول
آتی ہے۔
۱۸) شہر لہیہ کے عروانی مددہ میں پانی لانے سے
رخصت آئے۔
۱۹) شہر کے مقدمہ میں ہر روزانہ ہر ہر مقدمہ تصاویر
سازگار نشی رام کو کھدے پچھلے ہوا غلام ہلی گیا
میں کیا نتیجہ ہو چکا دکھانے اس مقدمہ کی پیروی
کرنی وقت قدر گزشت نہیں کیا۔

110

10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100

